سوال

(644) نفسیاتی بیماری اور دین

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے شہر میں ایک متدین شخص ایک نفسیاتی بیماری میں مبتلا ہوگیا، تو بعض لوگوں نے یہ کہنا شروع کردیا کہ دین کی وجہ سے یہ شخص اس بیماری میں بتلا ہوا ہے، جس کا تیجہ یہ نکلا کہ اس نے اپنی داڑھی منڈوادی اور اب نماز بھی اس طرح باقاعدگی سے نہیں پڑھتا، جس طرح پہلے پڑھتا تھا۔ تو سوال یہ ہے کہ کیا یہ کہنا جائز ہے کہ وہ شخص دین میں رسوخ اور احکام دین پر پابندی سے عمل کرنے کی وجہ سے بیمار ہوا؟ کیا اسطرح کی بات کرنے والے کا فر قرار دیا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دین کو مضبوطی سے تھامنا کسی مرض کا سبب نہیں بن سکتا بلکہ دین تو دنیا اور آخرت کی ہر خیر و بھلائی کا سرچشمہ ہے۔ کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ بے وقوف لوگوں کیا س قسم کی باتوں کو صحیح مانے اور نہ یہ جائز ہے کہ ان لوگوں کی باتوں کی وجہ سے داڑھی منڈوادے یا کٹوادے، یا نماز باجماعت ادا کرنا ترک کردے بلکہ واجب یہ ہے کہ استقامت کے ساتھ حق پر قائم رہے اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہوئے اور اللہ تعالی کے غضب و عذاب سے ڈرتے ہوئے ہر اس چیز سے اجتناب کرے، جس سے اللہ تعالی نے منع فرمایا ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسولَهُ يُدخِلهُ جَنّـٰتٍ تَجرى مِن تَحتِهَا الأَنهـٰرُ خـٰلِدينَ فيها ۚ وَذٰلِكَ الفَوزُ العَظيمُ ﴿١٣﴾ وَمَن يَعصِ اللَّهَ وَرَسولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدودَهُ يُدخِلهُ نارًا خـٰلِدًا فيها وَلَهُ عَذابٌ مُهينٌ ﴿١٤﴾ ... سورة النساء

''اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرے گا، اللہ اس کو ایسے باغ ہائے بہشت میں داخل کردے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے نکل جائے گی، اللہ اس کو دوزخ میں ڈالے گا، جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو رسواکن عذاب ہوگا۔''

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ... ﴿٣﴾ ... سورة الطلاق

''اور جو کوئی اہل سے ڈرے گا تو وہ اسے کے لیے (رنج و محن سے) مخلصی کی صورت پیدا کردے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا، جہاں سے (وہم و) گمان میں بھی نہ ہو۔''

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مِن أَمرِهِ يُسرًا ﴿٤﴾ ... سورة الطلاق

''اور جو شخص اللہ تعالی سے ڈرے گا تو اللہ تعالی اس کے ہر کام میں آسانی کر دے گا۔''

اس مفہوم کی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ جو شخص یہ کہتا ہے کہ اس متدین کو دین کو وجہ سے بیماری لاحق ہوئی ہے تو وہ جاہل ہے۔ ضروری ہے کہ اس کی اس بات کی تردید کی جائے اور اس بتایا جائے کہ دین تو سراپا خیر ہے۔ کسی مسلمان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے، تو وہ اس کے گناہوں اور غلطیوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

ایسا کہنے والے کی تکفیر کے مسئلہ میں تفصیل ہے، جو اسلامی کتب فقہ کے ''باب حکم المرتد'' سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص490

محدث فتویٰ